Prophets' Stories from Quran قرآن سے انبیاء کے واقعات

حضرت ھود علیہ السلام اور طوفان

PROPHET HUD علیہ السلام AND THE STORM

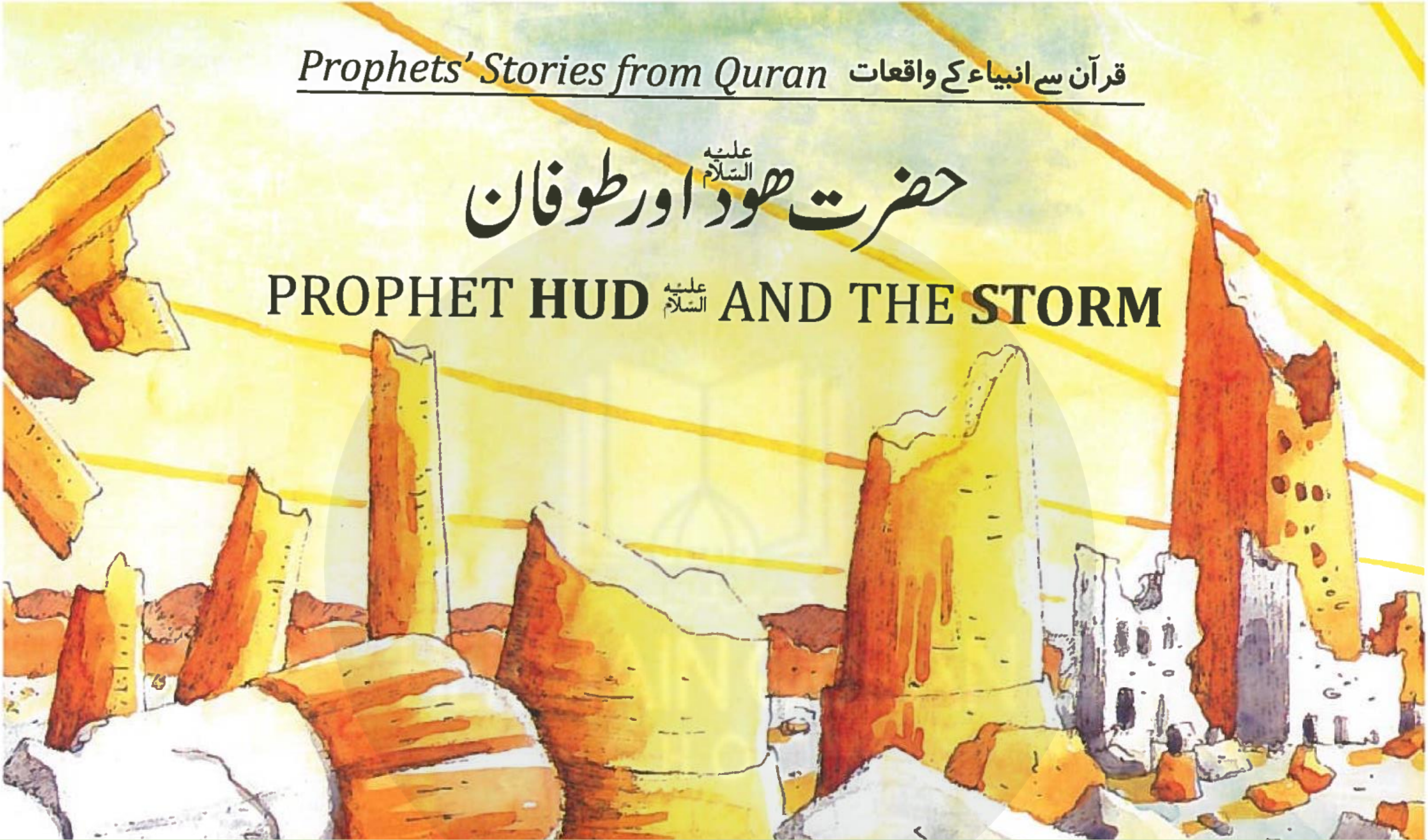

HermainQuranSchool@gmail.com HermainQuranSchool +923187782560 Hermain Quran School

سوالات

حضرت ھودؑ کس قوم کی طرف بھیجے گئے؟

حضرت ھودؑ کو کہاں دفن کیا گیا؟

قوم عاد کس کی اولاد تھی؟

قوم عاد کی طرف کون سا پہلا عذاب بھیجا گیا؟

قوم عاد کی طرف کون سا دوسرا عذاب بھیجا گیا؟

HERMAIN QURAN SCHOOL

The Prophet Hud ﷺ was one of the earliest prophets who was sent by Allah to the people of Ad. According to the commentators of the Quran, the Prophet Hud ﷺ was the first person to speak Arabic. He is buried on a hillock in Hadramawt, where his tomb is still visited, about 90 miles north of Mukalla in Yemen.

حضرت ھودؑ ان اولین نبیوں میں سے ایک تھے جو اللہ کی طرف سے قوم عاد کی طرف بھیجے گئے۔ قرآن کے مفسرین کے مطابق حضرت ھودؑ عربی بولنے والے پہلے شخص تھے۔ ان کو "حَضرَ مَوتُ" کے قریب ایک پہاڑی پر دفنایا گیا جہاں ان کے مزار پر اب بھی حاضری دی جاتی ہے، جو یمن میں اکملا سے نوے میل دور شمال میں واقع ہے۔

The Ad people were descendants of Iram, one of the grandsons of the Prophet Nuh عليه السلام. Along with other followers of the Prophet Nuh عليه السلام, their forefathers had settled in ancient Yemen.

قوم عاد حضرت نوحؑ کے پوتے "ارم" کی اولاد میں سے تھی، حضرت نوحؑ کا پوتا تھا۔ حضرت نوحؑ کے دوسرے پیروکاروں کے ساتھ، ان کے آباؤاجداد قدیم یمن میں آباد ہو چکے تھے۔

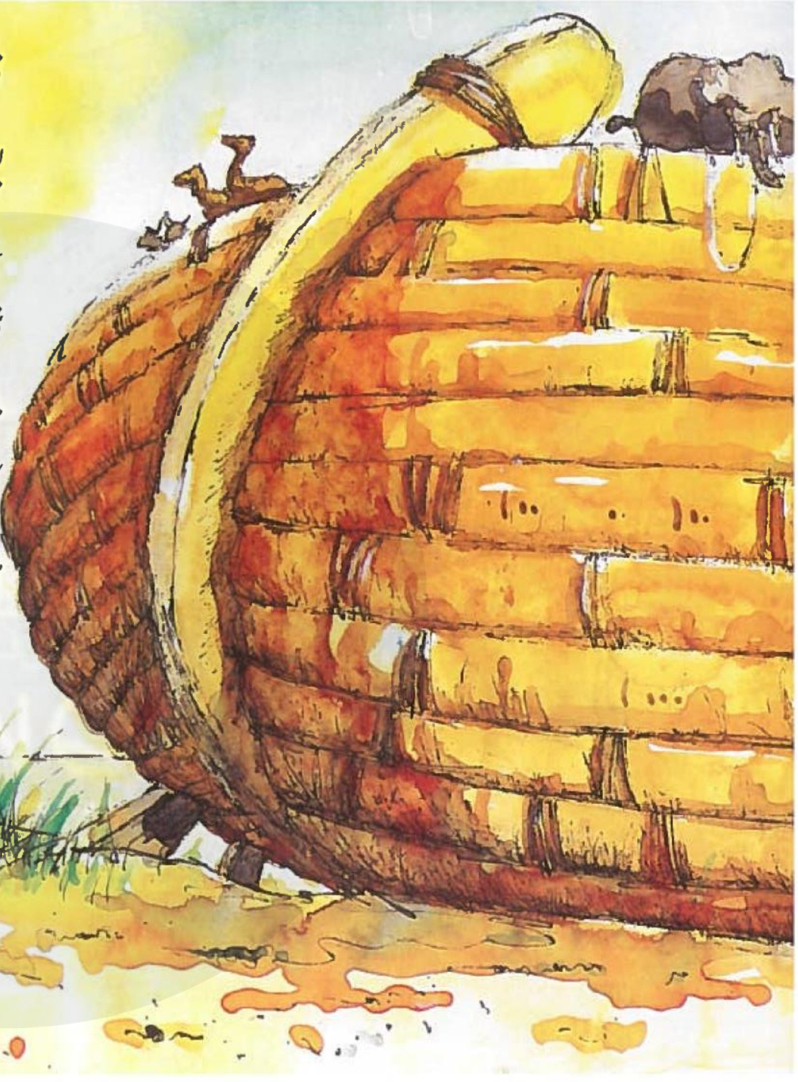

The Ad people were very rich. They were known as “the people of the many–columned city of Iram. “At first, they followed the religion of the Prophet Nuh ﷺ. But when they began to prosper, they fell into bad ways. Then Allah chose the Prophet Hud ﷺ, from among themselves to warm them as a sincere and trustworthy adviser.

عاد کے لوگ بہت امیر تھے۔ انہیں ”بہت سے ستونوں والے شہر ارم کے لوگ“ کہا جاتا تھا۔ پہلے پہل وہ حضرت نوحؑ کے مذہب پر کاربند رہے۔ لیکن جب وہ ترقی کرنے لگے، وہ بُرے راستے پر چل پڑے۔ پھر اللہ نے انہی میں سے حضرت ھودؑ کو ایک مخلص اور قابل اعتماد صلح کرنے والے کے طور پر خبردار کرنے کے لئے بھیجا۔

The Prophet Hud ﷺ told them: "Serve Allah, my people; you have no god but Him. The other notions you have are all false ... My people, say you are sorry to your Lord and ask Him to forgive you. He will send you plenty of rain from the sky; He will add strength to your strength. Do not turn away from Him with wrongdoing."

حضرت ھودؑ نے انہیں بتایا، ''اے میری قوم کے لوگو! اللہ کا حکم
مانو، تمہارا کوئی رب نہیں سوائے اللہ کے۔ تمہارے سب
دوسرے خیالات غلط ہیں، اے میری قوم کے لوگو! اپنے اللہ
سے ندامت اور شرمندگی کے ساتھ معافی مانگو۔ وہ تمہارے
لیے کثرت سے بارش برسائے اور تمہاری طاقت میں اضافہ کر
دے گا۔ اپنے برے کاموں کی وجہ سے اس سے منہ نہ پھیرو۔''

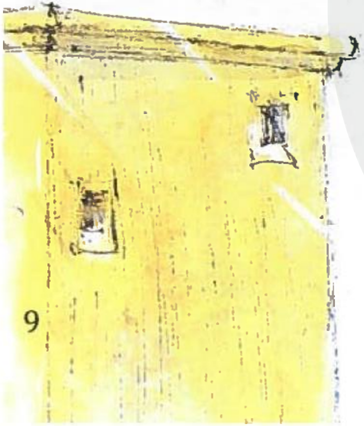

HERMAIN QURAN SCHOOL

But the elders of the tribe rejected him, calling him a foolish man and a liar. Hud ﷺ went on to assure them: "O my people! I am not a simpleton; I am a messenger from the Lord of the Worlds. I am to make know His will and to give you honest counsel. Do you think it strange that a warning should come to you from your Lord through a human being like yourselves?"

مگر قبیلے کے بڑوں نے انہیں بے وقوف اور جھوٹا کہہ کر مسترد کر دیا۔ حضرت ھودؑ نے انہیں یہ کہہ کر مزید یقین دلایا، "اے میری قوم کے لوگو! میں کوئی سادہ لوح آدمی نہیں ہوں۔ میں کائنات کے آقا کی طرف سے پیغمبر ہوں۔ مجھے اس کی خواہش کے بارے میں بتانا ہے اور تمہیں ایماندارانہ مشورہ دینا ہے۔ کیا اسے عجیب سمجھتے ہو کہ تمہارے آقا کی طرف سے انتباہ تمہارے ہی جیسے انسان کے ذریعے آئے۔"

But the people of Ad continued to sin. They said: 'Hud, you have given us no clear proof. We will not forsake our gods just because you say so, nor will we believe in you." The Prophet Hud ﷺ continued to warn them: "You build strong fortresses, hoping that you may last forever. When you exercise your power, you act like cruel tyrants. Fear Allah and follow me."

مگر عاد کے لوگوں نے گناہ جاری رکھے۔ انہوں نے کہا، ''ھود! تم نے ہمیں کوئی واضح ثبوت نہیں دیا۔ ہم اپنے خداؤں کو نہیں چھوڑیں گے صرف اس لئے کہ تم ایسا کہتے ہو۔ اور نہ ہی تم پر یقین کریں گے'' حضرت ھودؑ انہیں خبردار کرتے رہے، ''تم مضبوط قلعے بناتے ہو اس خیال سے کہ تم ہمیشہ رہو گے۔ جب تم اپنی طاقت استعمال کرتے ہو تو تم بہت ظالموں کی طرح پیش آتے ہو۔ اللہ سے ڈرو اور میری پیروی کرو۔

وہ فخر کے ساتھ کہتے، ’’ہم سے زیادہ طاقت ور کون ہے؟‘‘ اور وہ فخر سے پھولے نہ سماتے اور یہ سوچتے ہوئے کہ وہ باقی سب سے عظیم ہیں، وہ اللہ کے احکامات کا انکار کرتے رہے۔

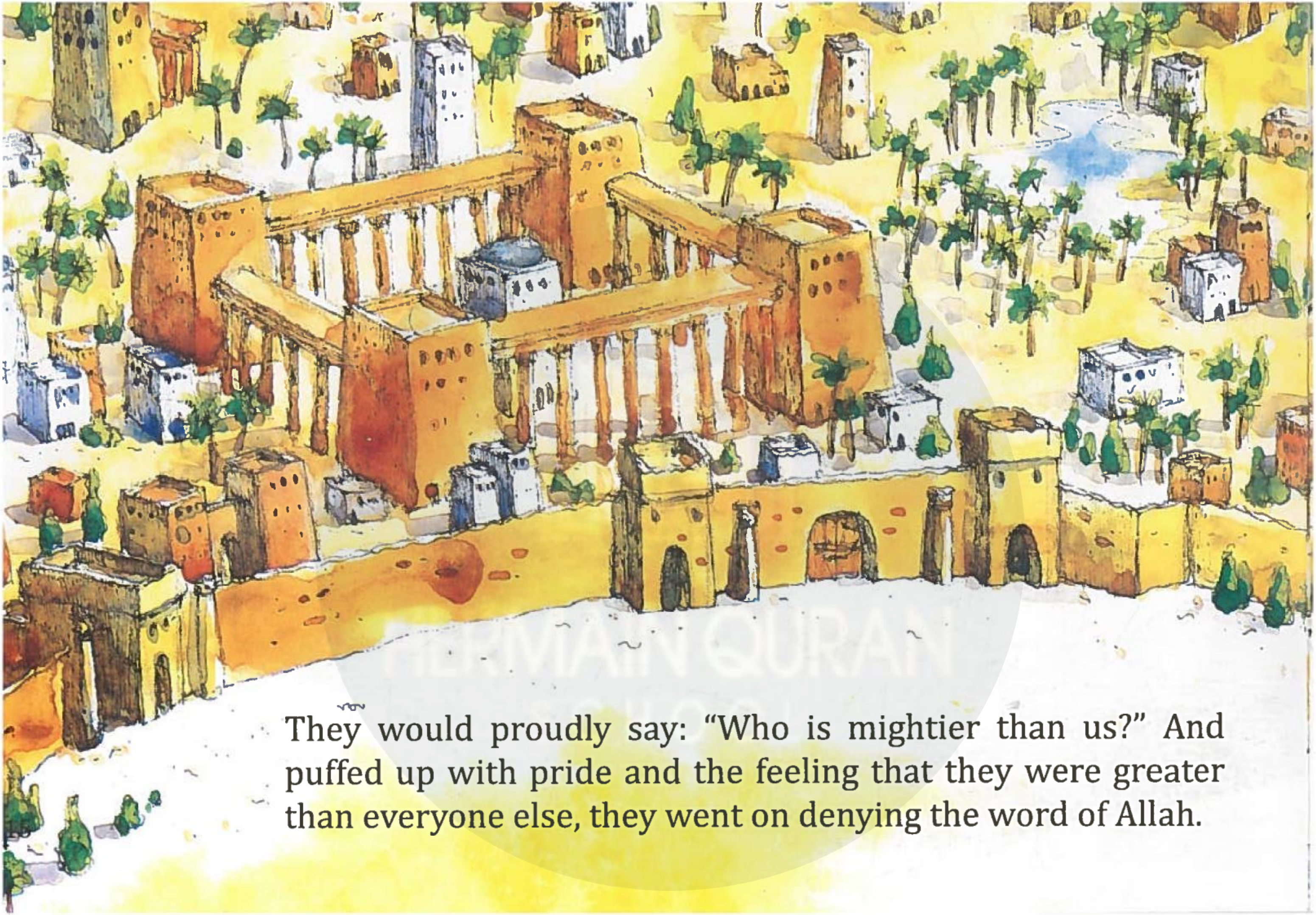

They would proudly say: “Who is mightier than us?” And puffed up with pride and the feeling that they were greater than everyone else, they went on denying the word of Allah.

HERMAIN QURAN

As a result, Allah willed that a terrible drought befall the land. Plants and trees withered and died and the animals had no water to drink. Many months went by and still it had not rained.

اس کے نتیجے میں اللہ کے حکم سے ایک خوفناک قحط زمین پر پڑا۔
پودے اور درخت مرجھا گئے اور مر گئے اور جانوروں کے پاس
پینے کا پانی نہ بچا۔ بہت سے مہینے گزر گئے اور بارش نہیں ہوئی۔

They then had to suffer a three year famine, but still they paid no heed. Even when Allah sent His torment in the form of a black cloud, all they said was, 'Here is a passing cloud that will give us rain.'

انہیں مسلسل تین سال قحط برداشت کرنا پڑا مگر پھر بھی انہوں نے کوئی دھیان نہیں دیا۔ یہاں تک کہ جب اللہ نے اپنے عذاب کے طور پر ایک کالا بادل بھیجا تو ان سب نے کہا، "یہ گزرتا بادل ہمیں بارش دے گا۔"

HERMAIN QURAN SCHOOL

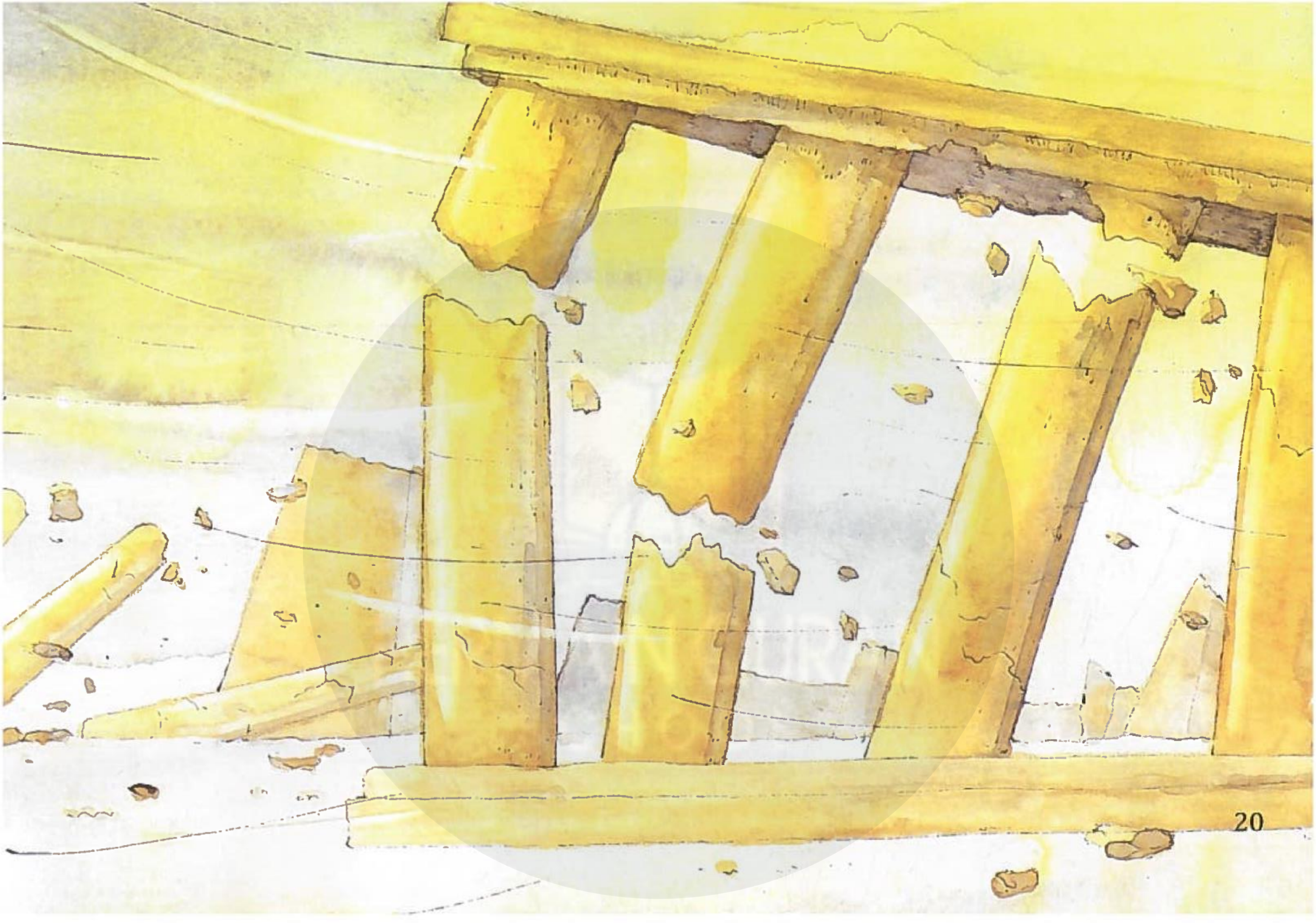

Finally, a terrible blast of wind destroyed the wrongdoers and their land, and when morning came, there was nothing to be seen but their ruined houses.

آخرکار ایک انتہائی خوفناک تیز ہوا نے سب غلط کام کرنے والوں اور ان کی زمین کو تباہ کر دیا۔ اور جب صبح ہوئی تو کھنڈر گھروں کے سوا کچھ نہ تھا۔

And so a howling and violent gale which Allah let loose on them for seven nights and eight days in a row destroyed them as though they had been the hollow trunks of palm-trees.

اور اس طرح اللہ کی طرف سے چنگھاڑی اور تندو تیز آندھی
نے جو ان پر بھیجی گئی تھی پورے سات راتوں اور آٹھ دن
تک ان کو اس طرح برباد کر دیا جیسے کھجور کے کھوکھلے تنے۔

The lesson of the story is that one should not lose one's humility if one becomes successful. One should give all the credit for one's feats to the blessings of Allah. In not doing so, one's success could be ruined in the same way as the great homes of the people of Ad were destroyed by the great storm sent by Allah.

اس کہانی سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ کسی کو بھی کامیاب ہونے کے بعد اپنی عاجزی نہیں چھوڑنی چاہئے۔ اپنے تمام کارناموں کا سہرا اللہ کو دینا چاہیے۔ ایسے نہ کرنے سے اُس کی کامیابی اُسی طرح برباد ہو سکتی ہے جس طرح عاد کے لوگوں کے عظیم گھر اللہ کے بھیجے ہوئے عظیم طوفان سے برباد کر دیے گئے تھے۔

Surah al-Araf 7:65-72
Surah Hud 11:50-60
Surah Ash-Shuara 26:123-140
Surah al-Ahqaf 46:21-25

Questions

To which people, was Prophet Hud (A.S) sent?

Where was Prophet Hud (A.S) buried?

Whose descendants were the people of Ad?

Which first punishment was sent to people of Ad?

Which second punishment was sent to people of Ad?

HERMAIN QURAN SCHOOL